Lesson 1: An-Nisa (Ayaat 1 - 6): Day 1

سُوْرَةُ النِّسَاء کی تفسیر

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اے لوگو	ڈرو	اپنے پروردگار سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اور اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا

وَّ	خَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا
اور	پیدا کیا	اس سے	جوڑا اس کا	اور	پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	بہت	اور	عورتیں	اور	ڈرو

دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهَ	الَّذِيْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
اللہ سے	جس کے نام سے	تم سوال کرتے ہو	آپس میں	اور	ڈرو قرابت سے	بے شک	اللہ	ہے	اوپر تمہارے

تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں

رَقِيْبًا ۝١ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠

رَقِيْبًا	وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ
نگہبان	اور	دو	یتیموں کو	مال ان کے	اور	مت	بدل ڈالو	ناپاک کو	بدلے پاک کے

دیکھ رہا ہے ۝١ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) اُن کے حوالے کر دو اور انکے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝٢ وَاِنْ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ
اور	مت	کھاؤ	مال ان کے	طرف	مال اپنے کے	بے شک وہ	ہے	گناہ	بڑا	اور	اگر

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ یہ بڑا سخت گناہ ہے ۝٢ اور اگر تم

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِي	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ
ڈروتم	یہ کہ نہ	انصاف کروگے تم	بیچ	یتیم عورتوں کے	پس نکاح کرو	جو	خوش لگے	واسطے تمہارے	سوائے انکے

کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو اُن کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں

النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
عورتوں سے	دودو	اور	تین تین	اور	چار چار	پس اگر	ڈروتم	کہ نہ	عدل کروتم	پس ایک ہے

دودو یا تین تین یا چار چار اُن سے نکاح کرلو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت (کافی ہے)

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا	وَاٰتُوا	النِّسَآءَ
یا	جس کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ نہ	بے انصافی کروتم	اور دو	عورتوں کو

یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ۝۳ اور عورتوں کو اُن کے

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ	شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ
مہران کے	خوشی سے	پس اگر	خوشی سے دیویں	واسطے تمہارے	سے	کچھ چیز	اس میں سے	جی سے	پس کھاؤ اسکو

مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق

هَنِيْٓـــًٔا مَّرِيْٓـــًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ

هَنِيْٓـــًٔا	مَّرِيْٓـــًٔا	وَ	لَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَاۗءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ	اللّٰهُ
سہتا	پچتا	اور	مت	دو	بے وقوفوں کو	مال ان کے	جو	کی ہے	اللہ نے

سے کھالو ۝۴ اور بے عقلوں کو اُن کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لیے سببِ معیشت

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

لَكُمْ	قِيٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا
واسطے تمہارے	معیشت	اور کھلاؤ ان کو	اس میں سے	اور	پہناؤ ان کو	اور کہو	واسطے ان کے	بات

بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے اُن کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور اُن سے معقول باتیں

مَّعۡرُوۡفًا ۝٥ وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ

مَّعۡرُوۡفًا	وَ	ابۡتَلُوا	الۡيَتٰمٰى	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنۡ	اٰنَسۡتُمۡ
اچھی	اور	آزمایا کرو	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	پہنچیں	نکاح کو	پس اگر	پاؤ تم

کہتے رہو ۝٥ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر اُن میں عقل کی پختگی

مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا

مِّنۡهُمۡ	رُشۡدًا	فَادۡفَعُوۡۤا	اِلَيۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ	وَ	لَا	تَاۡكُلُوۡهَاۤ	اِسۡرَافًا
ان میں	ہوشیاری	پس حوالے کرو	طرف ان کے	مال ان کے	اور	مت	کھاؤ ان کو	زیادتی سے

دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس

وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ

وَّ	بِدَارًا	اَنۡ	يَّكۡبَرُوۡا	وَمَنۡ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ	وَ	مَنۡ	كَانَ
اور	جلدی سے	اس سے کہ	بڑے ہو جائیں	اور جو کوئی	ہو	بے احتیاج	پس چاہیے کہ بچے	اور	جو کوئی	ہو

لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو

فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ

فَقِيۡرًا	فَلۡيَاۡكُلۡ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	فَاِذَا	دَفَعۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ
فقیر	پس کھائے	ساتھ انصاف کے	پس جب	حوالے کرو	طرف ان کے	مال ان کے

بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدرِ خدمت) کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو

فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۝٦

فَاَشۡهِدُوۡا	عَلَيۡهِمۡ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيۡبًا			
پس گواہ پکڑو	اوپر ان کے	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا			

تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ۝٦

سورۃ النساء کا تعارف: سبق کا خلاصہ

الحمدُللہ ہم نے تین سورتیں مکمل کر لی ہیں۔ سورۃ فاتحہ قرآن پاک کا انڈیکس ہے۔ جو کچھ پورے قران پاک میں ہے وہ سورۃ فاتحہ میں مختصراً بیان فرما دیا گیا ہے۔

تفاسیر سے پتا چلتا ہے کہ یہ سورت دو بار نازل ہوئی۔ یہ مکّی بھی ہے اور مدنی بھی۔

سورۃ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران بھی پڑھ چکے ہیں۔ یہ دونوں سورتیں ایک جوڑا ہیں اور لمبی ہیں۔ ہم نے سورتوں کا پہلا جوڑا پڑھ لیا ہے۔ جوڑا سورتوں میں مماثلت ہوتی ہے۔ اللہ کے نبیؐ نے ان کو ذہراوین یعنی دو چمکتی سورتیں فرمایا تھا۔

آج ہم اگلی جوڑا سورتوں کی پہلی سورۃ پڑھیں گے۔ سورۃ نساء اور سورۃ مائدہ ایک جوڑے میں ہیں۔

یہ دو سورتیں Opposite قسم کا جوڑا ہے۔ ایک جوڑا ہوتا ہے pair or similar یعنی مماثلت والا جوڑا۔ یہ دوسری قسم کا contradictory or conflicting جوڑا ہیں۔ جیسے سیدھا اور اُلٹا۔ دایاں اور بایاں، عورت اور مرد۔

سورۃ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران حروفِ مقطعات سے شروع ہوئیں۔ یہ دونوں سورتیں مختلف طریقے سے شروع ہوئیں۔ یہ سورۃ سے يَآيُّهَا النَّاسُ شروع ہوتی ہے۔ سورۃ مائدہ يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا سے شروع ہوتی ہے۔ پہلی دونوں جوڑا سورتوں میں قرآن پاک کا تذکرہ تھا۔ مثال؛ البقرہ میں فرمایا گیا

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ اور آلِ عمران میں فرمایا گیا نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۔

اس کے برعکس اس سورۃ میں کوئی تمہید نہیں ہے۔ براہِ راست خطاب ہے۔ اس سورۃ میں آپ کو اللہ تعالیٰ کا عدل اور رحمت نظر آئے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں بہت خوبصورت انداز سے مسلمانوں اور سب انسانوں کو پکارا ہے۔ سورۃ کا پہلا لفظ بہت اہم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا تمام انسانوں کے لئے ایک مکمل پیغام ملتا ہے۔

کسی بھی سوسائٹی یا معاشرے کو مضبوط اور کامیاب کرنے کے لئے گھر اور گھریلو زندگی کا بہترین ہونا لازمی ہوتا ہے۔ اس سورت میں ہم دیکھیں گے کہ انسانی معاشرے میں کیسے ہم گھر کو ٹھیک کریں گے تو معاشرہ ٹھیک ہو گا۔ گھر کے دو بنیادی لوگ ہیں مرد اور عورت۔ جب ایک گھر میں دونوں خاوند اور بیوی کے حقوق میں عدل اور توازن ہو گا تو معاشرہ ترقی کرے گا معاشرے میں سکون اور خوشی ہو گی۔

اس سورت میں عورتوں کے حقوق پر بات ہوئی جیسا کہ ہمیں سورت کے نام سے بھی پتا چلتا ہے۔ نساء عورتوں کو کہتے ہیں۔ یہ جمع ہے اِمراۃٌ کی۔

مردوں کے نام کی کوئی سورت نہیں ہے۔ ایک مغربی شخص نے قرآن پاک پر غور و فکر کیا اور کہا کہ " اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ یہ قرآن محمدؐ کا ہے تو میں یہ ضرور کہتا کہ یہ قرآن کسی عورت کا لکھا ہُوا ہے۔"

یعنی قرآن پاک میں عورتوں کے حقوق کی بات بہترین طریقے سے کی گئی ہے۔

سورۃ نساء میں معاشرے کے کمزور طبقات یتیم مسکین کا تذکرہ ملتا ہے۔ سورۃ نساء کمزوروں کو اُن کے حق دلوا رہی ہے۔ جب ہر ایک کو اُس کے حقوق ملتے ہیں تو معاشرہ خوبصورت بن جاتا ہے۔

سورۃ نساء میں معاشرتی احکامات ملتے ہیں۔ مردوں، والیوں اور ورثاء کو احکام دیئے گئے ہیں۔

کسی بھی معاشرے میں عورت اور مرد کے تعلقات sexual relations کی بھی اہمیت ہے۔ ان معاملات کو بہترین طریقے سے ڈیل کرنے کی ضرورت ہے ورنہ معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

اگر روک ٹوک نہ کی جائے تو نسب قائم نہیں رہتا ہے۔ سورۃ نساء میں ہم Islamic marriage A - Z پڑھیں گے۔

اگر مناسب وقت پر شادی نہ کی جائے تو معاشرے میں بے حیائی اور بدکاری پھیلتی ہے۔ اس سورت میں ہم جنس پرستی کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔ زنا کی پہلی سزائیں بھی ملتی ہیں جن کو حتمی شکل سورۃ نور میں دی گئی۔ اس سورت میں نرمی پائی جاتی ہے۔

اس سورۃ میں ہمیں اللہ تعالیٰ نے ایسی باتیں بتائیں کہ اگر اُن پر عمل کریں تو معاشرہ خوبصورت ہو جائے گا اور لوگوں کی زندگی بہتر ہو جائے گی۔

شانِ نزول: اس سورۃ کا سیاق وسباق یہ ہے۔ مدنی سورت ہے۔ ترتیب کے لحاظ سے یہ چوتھی سورت ہے۔

یہ سورت ۴ ہجری میں نازل ہوئی۔ کچھ حصّہ ۵ ہجری میں نازل ہوا۔ سورۃ البقرہ مدنی دور میں 1 اور 2 ہجری میں نازل ہوئی پھر اُس کے بعد سورۃ آلِ عمران 2 اور 3 ہجری میں نازل ہوئی۔ پھر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ کچھ آیات کسی دوسرے مواقع پر بھی نازل ہوئیں۔

غزوۂ اُحد میں 70 لوگ شہید ہوئے۔ سورۃ النساء میں یتیموں کی کفالت اور بیوہ عورتوں کے حقوق پر بات کی گئی ہے۔ نکاح اور شادی کا موضوع ہمارے سامنے آتا ہے۔ اس سورت میں بیوہ اور عمر رسیدہ عورتوں کے حقوق پر تفصیل سے تذکرہ ملتا ہے۔

آپ اس سورت سے قرآن کی ترتیب کی حکمت کو سمجھیں۔ کہ یہ تمام سورتیں کیوں ایک بہترین ترتیب سے آئی ہیں۔ کچھ لوگ پہلے 30 تیسواں سپارہ پڑھتے پڑھاتے ہیں۔ کچھ پہلے مکّی سورتیں پھر مدنی ۔ لیکن قرآن کا انداز بہترین اور حکمت والا ہے۔ جس تریب سے قرآن ہمارے سامنے ہے اُسی انداز اور ترتیب سے اس سے بہترین فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

سورۃ توبہ تک ساری مدنی دور کی سورتیں ہیں۔

اس سورت میں ایک بنیادی حصّہ منافقین کے بارے میں ہے۔ صلوٰۃ الخوف کا ذِکر ہے۔ تیمم کا ذِکر۔ ایک سے زیادہ شادیوں کا ذِکر ہے۔ نکاح کے بنیادی ارکان کا ذِکر بھی اس سورت میں ملے گا۔

بگڑے ہوئے شوہر کی اصلاح اور بگڑی ہوئی بیوی کی اصلاح کیسے کی جائے کا تذکرہ ملے گا۔

اسلام ہمیں بہترین طریقے سے گائیڈ کرتا ہے کہ طلاق تک کی نوبت ہی نہ آئے۔

مال کی بات بھی ہوتی ہے۔ یتیم کے مال سے لے کر وراثت کے مال کے احکام ملتے ہیں۔

حق اور باطل کی جنگ کا ذِکر ہے۔ یہ جنگ غزوۂ بدر سے شروع ہوئی اور قیامت تک رہے گی۔

ایک مسلمان کو اپنی زندگی کیسے گزارنی ہے۔ مسلمانوں کے حوصلے بلند کئے جا رہے ہیں۔

اس سورت میں کردار سازی بھی کی گئی ہے۔ بہترین کردار بنانے کے نسخے ملیں گے۔

اطیعُ اللہ اور اطیعُ الرّسول کا اہم پیغام ملتا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ کی غیر مشروط اطاعت کا حکم ملتا ہے۔ بعض مقامات پر محسوس ہوتا ہے کہ ہم مدینہ میں بیٹھے ہیں اور اللہ کے نبیؐ کے احکامات سن کر کچھ لوگ تو اطاعت کر رہے ہیں اور کچھ ادھر اُدھر کی بحثوں میں پڑے ہیں۔

یہ تو چند باتیں ہیں باقی بہت ساری تفصیل ہم سورت میں پڑھیں گے۔

اس سورت کو پڑھتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ مدینہ کو بنے ہوئے ابھی صرف تین سال ہوئے ہیں۔

ایک نئی مسلم ریاست کو کیسے قائم کیا گیا۔ یہود، اوس و خزرج کے ساتھ اللہ کے نبیؐ نے کیسے ڈیل کیا۔

رسول اللہ ﷺ کا ایک عظیم کارنامہ تھا کہ الحمدُللہ اتنے کم عرصے میں مسلم اسٹیٹ کو بہترین اسلامی ریاست کے طور پر قائم کیا گیا۔